رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۳

ان تنصروا اللہ ینصرکم ویثبت اقدامکم

الحکم

مثل چھپا وست ہمت ہیں زور قضا ہے
ہے کہ ہمت کا حامی خدا ہے

عام قیمت پانچ روپے

ایڈیٹر۔ شیخ یعقوب علی تراب احمدی

جلد ۲۰ قادیان دار الامان مورخہ ۱۴ نومبر سنہ ۱۹۱۸ء نمبر ۳۸

جنگ کا خاتمہ۔ برطانیہ کی عظیم الشان فتح

برطانیہ کی عظیم الشان فتح

الحمد للہ یورپ کی حرب عظیم کا خاتمہ۔ برطانیہ کی عظیم الشان فتح اور دشمن کی ذلیل شکست پر ہو گیا۔ جرمنی کے حلیف جس عجز و بے بسی کیساتھ صلح کرنے پر مجبور ہوئے تھے اور جس حالت میں انہوں نے سر اطاعت خم کر کے ہتھیار رکھ دینے قبول کئے ہیں اس سے برطانیہ کی عظمت و شوکت کو چار چاند لگ گئے ہیں۔ جرمنی حرکات مذبوحی کر رہا تھا۔ آخر اس نے بھی دم توڑ دیا۔ اور روئٹر ایجنسی کے ذریعہ کل دنیا میں یہ خبر پھیل گئی کہ

جرمنی نے بھی ہتھیار رکھ دیئے

اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے حکومت دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے چھین لیتا ہے عزت و فتح اسی کے دست قدرت میں ہے اس جنگ کا خاتمہ بالآخر دشمن اور اس کے رفقا کی درخواست صلح پر ہو گیا۔ مستقل صلح جن اصولوں پر ہو گی اور جن شرائط پر ہو گی اس پر تبصرہ بعد میں انشاء اللہ العزیز کیا جائے گا۔

اس شاندار کامیابی کی تقریب پر سلسلہ عالیہ احمدیہ کے امام حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ کی طرف سے مبارکباد کے تار ارسال کئے گئے اور سلسلہ کے مرکز قادیان میں مومنانہ مسرت کا اظہار کیا گیا۔ صدر انجمن کے تمام دفاتر اور مدارس اور ترقی اسلام کے دفاتر اور مدارس میں تعطیل کی گئی خاص طور پر اظہار مسرت کا بھی انشاء اللہ العزیز وقت آتا ہے۔

اخبار الحکم اور رسالہ احمدی خاتون کے ناظرین کی طرف سے بھی مبارکباد کا تار ہز آنر لفٹننٹ گورنر پنجاب کی خدمت میں بھیجا گیا۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب نے بھی اپنے سکول اور سٹاف کی طرف سے اظہار مسرت کیا ہے۔

چونکہ یہ جنگ عظیم اور اس کی شاندار کامیابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نشانات میں سے ایک زبردست نشان ہے۔ اور برٹش گورنمنٹ کیلئے خاص اس کے فتح کے لئے بھی حضرت مسیح موعود نے کامیابی کی دعائیں کی تھیں اس لئے ہماری خوشی دوہری خوشی کا موجب ہے۔ مومن کی خوشی اور مسرت کے اظہار میں بھی خدا تعالیٰ کی عظمت و جلال کا اظہار ہوتا ہے اس لئے امید ہے کہ احمدی جماعت

انوار احمدیہ پریس قادیان میں باہتمام شیخ یعقوب علی تراب احمدی پروپرائٹر و پبلشر شائع ہوا

خصوصیت کے ساتھ اس شاندار کامیابی پر اظہار مسرت کرے گی۔

قادیان میں جس وقت اس فتح عظیم کی خبر پہونچی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ نے فی الفور مبلغ پانچسو روپیہ اظہار مسرت کے عملی طریق پر جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر گورداسپور کی خدمت میں بھیجا کہ وہ جس طرح پر چاہیں خرچ کریں۔ اس سے قبل جبکہ ٹرکی اور آسٹریا کے ہتھیار ڈالدینے کی خبریں آئی تھیں تو حضرت خلیفۃ المسیح نے پانچہزار روپیہ اغراض جنگ کے لئے بذریعہ صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر ہز آنر لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب کی خدمت میں روانہ کیا تھا۔

الغرض

یہ ایک ایسی خوشی کا موقعہ ہے کہ جیسے یہ جنگ عالمگیر جنگ تھی ویسے ہی اس کی فتح کی مسرت اور خوشی کا اظہار عالمگیر ہو گا۔

یقین کرنا چاہیئے کہ احمدی جماعت اس موقعہ پر آفاق میں سلسلہ کو پھیلانے کے لئے کوئی نمایاں کام بطور یادگار فتح کرے گی۔ ہر قسم ہے کہ اس جنگ کی پیشگوئی اور اس کے متعلق ضمنی واقعات ...... جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قبل از وقت شائع کئے تھے ایک پمفلٹ کی صورت میں شائع کئے جاویں اور لاکھوں لاکھ وہ تقسیم ہو۔ الحکم کا ایک خاص نمبر نکالنے کا میں بھی ارادہ کر رہا ہوں چاہتا ہوں الحکم کا یہ خاص نمبر کم از کم

دس ہزار شائع ہو

لیکن یہ موقوف ہے ارباب ہمت کی توجہ اور سعی پر دس ہزار پرچوں کی اشاعت کے اخراجات مہیا کر دیئے جانے پر ایک سو احباب اگر ایک ایک سو پرچوں کی خریداری کا اظہار کریں تو دسمبر ۱۹۱۸ء کا آخری نمبر دس ہزار شائع کر دیا جاوے اور وہ ایک بے نظیر سالانہ تحفہ ہو گا۔ عالی ہمت احباب فوراً اطلاع دیں۔

بہر حال یہ عظیم الشان جنگ عظیم الشان فتح کے ساتھ ختم ہوتی ہے اس کے متعلق آخری خبر ۱۱ نومبر ۱۹۱۸ء کو بذریعہ تار یہ آئی ہے۔

لنڈن ۱۱ نومبر بذریعہ روٹر

صیغہ پریس مشتہر کرتا ہے کہ وزیر اعظم نے اعلان کیا ہی کہ پانچ بجے صبح کے التوائے جنگ کے کاغذ پر دستخط ہو گئے اور ۱۱ نومبر ۱۹۱۸ء کو ۱۱ بجے قبل دوپہر تمام محاذات پر جنگ موقوف ہو گئی۔ اس برقی خبر کے ساتھ ہی بجلی کی رو کی طرح خوشی اور مسرت کی ایک لہر تمام عالم میں دوڑ گئی۔ پس ہم صدق دل سے اس فتح عظیم پر خدا تعالیٰ کی حمد کرتے ہوئے تاج برطانیہ کے تمام وابستگان کو مبارکباد دیتے ہیں

الحمد للہ علیٰ ذالک

یارب رہے سلامت فرمانروا ہمارا

جرمنی اور قیصر جرمنی کی موجودہ حالت

جرمنی اور قیصر جرمنی کی موجودہ حالت کے معلوم کرنے کا دنیا کو شوق سے انتظار ہے۔ اس وقت تک جو خبریں بذریعہ تار آئی ہیں وہ یقیناً قارئین الحکم کے لئے دلچسپی کا موجب ہوں گی۔

جرمنی کے سوشلسٹ لوگوں نے قیصر کو تخت سے دست بردار ہونے اور جمہوریت کے قائم کرنے کا الٹی میٹم دیا تھا قیصر نے اول تو اشتراکیوں کے اس اصرار و انذار کی پروا نہ کی لیکن آخر وہ وقت آگیا کہ

قیصر کی قسمت زار روس کی قسمت سے مل جاوے

اور لنڈن سے ۱۰ نومبر کو ۹ بجکر ۳۰ منٹ بوقت شام آنے والے تار نے اطلاع دی کہ ۹ نومبر کی صبح کو قیصر نے صدر مقام پر کرون پرنس اور ہینڈنبرگ کی موجودگی میں ہر شیڈمان کا ایک ضروری پیغام پہنچنے پر

تخت سے کنارہ کشی کی درخواست پر دستخط کر دیئے

قیصر اس وقت نہایت ہی مضطرب حالت میں تھا اس نے کہا کہ

خدا کرے کہ یہ جرمنی کے لئے مفید ثابت ہو

لنڈن سے دوسرا تار جو ۱۱ نومبر کو ۱۰ بجکر ۵۴ منٹ پر روانہ ہوا، اس سے معلوم ہوا کہ قیصر اور ملکہ معہ اپنے سٹاف کے بذریعہ موٹر کار سرح واقعہ سوئٹزرلینڈ میں پہونچ گیا۔

اپنے دار السلطنت سے اس طرح قیصر کا نکلنا عبرت کی ایک عجیب شان اپنے اندر رکھتا ہے اور اس پر انشاء اللہ میں تفصیلاً لکھونگا۔ جرمنی میں اب نئی حکومت کی بنیاد وہاں کے لوگوں نے ڈالی ہے اس کا انجام دیدہ باید ؛

ایوان خلافت

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت اب پہلے کی نسبت اچھی ہے آپ صحت میں ترقی کر رہے ہیں اللھم زد فزد

آج ۱۴ نومبر ۱۹۱۸ء کو لاہور سے ایک یورپین ڈاکٹر صاحب کو طبی مشورہ کے لئے بلایا گیا ہے مہمون نے ۹ بجے کے بعد حضرت خلافت پناہ سے ملاقات کی اور دیر تک تشخیص کرتے رہے (مفصل پھر)

ریاست پٹیالہ کا شکریہ

اسی سلسلہ میں مجھکو ریاست پٹیالہ کا خاص طور پر شکریہ ادا کرنا ہے۔ ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب سب اسسٹنٹ سرجن پٹیالہ کو پچھلے دنوں بذریعہ تار حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ کے حضور طبی خدمت میں شریک ہونے کے لئے بلایا گیا تھا۔ لیکن انہیں ایام میں پٹیالہ میں بھی دوسرے شہروں کی طرح انفلوئنزا کا سخت حملہ تھا۔ اور ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب کے مزید قیام کی یہاں ضرورت تھی۔ ان کی رخصت کی توسیع کے لئے خاکسار ایڈیٹر الحکم صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے ریاست پٹیالہ کے بالا دست افسران مجاز کی خدمت میں ۹ نومبر ۱۹۱۸ء کو حاضر ہوا اور جناب دیوان بہادر فارن سیکرٹری صاحب اور جناب ہوم سیکرٹری صاحب سے (جو ایک پارسی نوجوان ہیں) ملنے کی عزت مجھے حاصل ہوئی۔ ہر دو بزرگ نہایت اخلاق اور عزت سے پیش آئے۔ حقیقت میں جس قدر انسان اپنے مراتب میں ترقی کرتا ہے۔ اسیقدر لازماً اس کے اخلاق وسیع ہونے چاہئیں۔ مگر تھوڑے ہیں جو اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ ریاست پٹیالہ کے ان دونوں اعلیٰ حکام نے نہایت توجہ سے میری اغراض غور کو سنا۔ دیوان بہادر صاحب کے متعلق چونکہ یہ کام نہ تھا آپ نے عنایت آمیز توجہ سے مجھے ہوم سیکرٹری صاحب کے نام ایک چٹھی دی اور ہوم سیکرٹری صاحب نے بڑی محبت اور کامل توجہ سے حضرت خلیفۃ المسیح کے لئے ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب کی خدمات کو تین ہفتہ کی وسیشن کے لئے منظوری دی اور ہر قسم کی امداد کا وعدہ فرمایا۔ ایسے نیک نیت اور شریف طبیعت افسران کی موجودگی ریاست پٹیالہ کی رعایا کے لئے ایک رحمت ہے اور میں ریاست پٹیالہ کے مہاراجہ صاحب بہادر کی مردم شناسی اور رعایا نوازی کا ایک بین ثبوت ہے۔ افسوس ہے [illegible]

افسر صاحب وہاں نہ تھے جن کے نیاز کا مجھے موقعہ ملا مگر عام طور پر ان کی شریفانہ اور ہمدردانہ طبیعت کا لوگوں کو مداح پایا۔ چیف میڈیکل افسر صاحب کی عنایت آمیز چٹھی نے اس حقیقت کو کھول دیا ہے کہ انہوں نے نہ صرف رخصت منظور کی بلکہ جناب ہوم سیکرٹری صاحب کی طرح ہر قسم کی مدد دینے کا وعدہ فرمایا۔ میں اس نوازش پر صاحبان ممدوح کا احمدی جماعت کی طرف سے شکریہ ادا کرتا ہوں اور ریاست پٹیالہ کو ایسے قابل افسروں کی موجودگی پر مبارکباد دیتا ہوں ॥

انفلونزا کے حملہ پر قادیان میں امدادی کام

الحکم کی گذشتہ اشاعت میں قادیان پر پراسرار بیماری کے حملہ کی مفصل کیفیت لکھی جا چکی ہے لیکن جو امدادی کام حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ کی ہدایت کے ماتحت صدر انجمن احمدیہ قادیان نے کیا اس کی پوری تصریح نہیں کی گئی اس وقت بھی تفصیل کی گنجائش نہیں مختصراً ذکر کیا جاتا ہے کہ اس مصیبت میں غربا اور عوام کی مدد کرنے کے لئے باقاعدہ انتظام کیا گیا تھا۔ کام کو عمدگی اور باقاعدگی سے چلانے کے لئے تقسیم محنت کے اصول پر مندرجہ ذیل صیغہ قائم کئے گئے تھے۔

(۱) صیغہ فراہمی ادویات (۲) صیغہ فراہمی ادویات برائے قصبہ قادیان۔ دارالسلام۔ دارالعلوم۔ دارالفضل۔ دورالضعفاء۔ (۳) صیغہ فراہمی ادویات برائے دیہات ملحقہ (۴) صیغہ فراہمی خوراک و دیگر ضروریات ان غربا کے لئے جن کے تمام خاندان بیمار ہو گئے تھے یا وہ فراہم کے قابل نہ تھے۔ (۵) صیغہ فراہمی دودھ و میوہ جات (۶) صیغہ تدفین ॥

اس انتظامی تقسیم کے بعد عملی طریق اختیار کرنے کے لئے ایک کثیر تعداد والنٹیروں کی بکار تھی جس کے لئے ہائی سکول۔ مدرسہ احمدیہ۔ صدر انجمن کے دفاتر کے سٹاف اور دوسرے احمدی احباب نے اپنی خدمات کو پیش کیا۔ یہ والنٹیر مختلف صیغہ جات کے افسروں کے ماتحت کام کرتے تھے۔ رات دن برابر کام کا سلسلہ جاری رہا ادویات کی فراہمی کے لئے لاہور اور امرتسر سے کافی ذخیرہ منگوایا گیا یونانی اور انگریزی طریق پر علاج کا سلسلہ جاری رہا۔ اور تیس کے قریب دیہات میں لوگوں کی اس طرح پر مدد کی گئی۔ ہر صیغہ کا کام خدا کے فضل سے نہایت تسلی بخش صورت میں ہوتا رہا۔ یہ امداد جو لوگوں کو دی گئی وہ مفت دی جاتی رہی۔ ادویات۔ خوراک اور تجہیز و تکفین میں ہر طرح مدد دی گئی۔ مستورات نے بھی عورتوں کی تجہیز و تکفین میں حصہ لیا۔ اس کام کی ایک مفصل رپورٹ صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر ضلع گورداسپور اور جناب سول سرجن بہادر گورداسپور اور ہز آنر لفٹنٹ بہادر پنجاب کو بھیجی گئی تھی۔ ہمارے ضلع کے بیدار مغز صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے اس رپورٹ کے پہنچنے پر جو جناب سول سرجن صاحب بہادر نے پیش کی۔ نہایت مسرت کا اظہار کیا۔ یہ اظہار خوشنودی لفظی نہ تھا بلکہ اس کام میں انہوں نے چار سو روپیہ کا ایک چک بھیجکر مالی امداد بھی دی جس کے لئے قادیان کی ریلیف کمیٹی کی طرف سے صاحب موصوف کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ صاحب سول سرجن بہادر بھی کم شکریے کے مستحق نہیں بلکہ یہ ان کی ہی کوشش اور توجہ کا نتیجہ ہے کہ انہوں نے اس رپورٹ کو سب سے اول صاحب ممدوح کی خدمت میں پیش کیا اور آپ بھی عنایت آمیز شکریہ کے ساتھ اس رپورٹ پر اظہار مسرت کیا اور اپنے زیر تعلیم طلباء میں سے دو طالب علموں کو عند الضرورت قادیان بھیجنے کی اطلاع دی ایسے نیک دل حکام جو ایسے موقعوں پر رعایا کی خاص خبرگیری کے لئے اپنی پوری توجہ سے کام لیں خاص شکریہ کے مستحق ہیں صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کی اس امداد نے سلسلہ احمدیہ کے اس امدادی کام کو اور وسیع کرنے کا حوصلہ دلایا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح کی ہدایت کے ماتحت اس صیغہ کو اب وسیع کیا جا رہا ہے اور دور دور دیہات میں طبی امداد کے بھیجنے کی تجاویز عمل میں آ رہی ہیں ॥

مجبوراً یہ اخبار ۴ صفحہ پر شائع ہوتا ہے ॥